السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

امیر جس سے چاہے مشورہ کرے یا ارکان شوریٰ کی تعیین ثابت ہے اور کیا یہ تعیین انتخاب عام سے ہوگی یا امیر کی طرف سے نامزدگی کی صورت میں ہوگی۔ (1)

مجلس شوریٰ میں اختلاف رائے کی صورت میں فیصلہ کیسے ہوگا: (1) اتفاق رائے سے (2) کثرت رائے سے یا فیصلہ کا حق امیر کو ہوگا۔ قرآن وسنت اور خلفائے راشدین کے عمل کی روشنی میں جواب مرحمت فرماکر (2) عنداللہ ماجور ہوں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے: (2)

وَشَاوِر ہُم فِی ر ٱ۬ أَ۬ رِ رِ --آل عمران 159

: اور معاملہ میں ان سے مشورہ لے'' نیز اللہ جل وعلا کا قول ہے ''

وَأَ۬ رُہُم شُورَیٰ بَیہ ہُم --شوریٰ 38

''اور ان کا کام آپس کی صلاح سے چلتا ہے''

فی زمانہ اصطلاحی ''مجلس شوریٰ'' کا کتاب وسنت میں کہیں اتہ پتہ نہیں ملتا ارکان شوریٰ، ان کی تعیین پھر تعیین انتخاب عام سے یا انتخاب خاص سے یا نامزدگی امیر سے تو بعد کی باتیں ہیں۔

کتاب وسنت پر فیصلہ ہوگا امیر صاحب جن کی رائے کو کتاب وسنت کے موافق یا اقرب سمجھتے ہیں ان کی رائے کو لے لیا جائے گا خواہ اکثر ہوں خواہ اقل۔ (2)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

احکام ومسائل

جہادوامارت کے مسائل ج1ص452

محدث فتویٰ